بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷ | ہفتہ ۱۳ صفر المظفر ۱۴۰۴ ہجری ✦ ۱۹ نبوت ۱۳۶۲ ہش ✦ ۱۹ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی عورتوں نے صرف اپنے بچوں کی نہیں ساری دنیا کی مائیں بننا ہے

آپ نے ساری دنیا کی تربیت کرنی ہے۔ آپکو خدا کے پیار کی نظر نے اس کام کیلئے چنا ہے

اس مقام کی قدر کریں اور اسکی ذمہ داریاں ادا کرنے کیلئے اپنے کردار کی تعمیر کے تقاضوں کو پورا کریں

آپ دنیا کو ایسا اعلیٰ نمونہ دکھائیں کہ دوسری عورتیں حسرت سے کہیں کاش وہ بھی احمدی گھرانوں میں پیدا ہوئی ہوتیں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و لجنہ ربوہ کی طرف سے حضور کے دورہ مشرق بعید سے مراجعت پر دیئے گئے استقبالیہ میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۱۴ نبوت ۱۳۶۲ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی خواتین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے کہ آپ نے صرف اپنے بچوں کی نہیں ساری دنیا کی مائیں بننا ہے انکی تربیت کرنی ہے اور انہیں تباہی سے بچانا ہے۔ اپنی اس عظمت کو سمجھیں اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی تیاری کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے یہ ارشادات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و لجنہ اماء اللہ ربوہ کی طرف سے حضور کے دورہ مشرق بعید سے کامیاب و کامران مراجعت پر دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے آج رات یہاں احاطہ دفتر لجنہ میں فرمائے حضور انور ایدہ اللہ رات آٹھ بجے کے قریب تشریف لائے۔ یہاں پر لجنہ کی رکن خواتین کے علاوہ مردوں کی ایک محدود تعداد کے لئے بھی پردے کی رعایت سے انتظام کیا گیا تھا۔ حضور خواتین کی طرف تشریف لے گئے تلاوت و نظم اور استقبالیہ کلمات کے بعد حضور نے آٹھ بجکر بارہ منٹ پر خطاب کا آغاز فرمایا۔ جو پونے نو بجے تک جاری رہا اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے مضمون سے خطاب کا آغاز فرمایا حضور نے فرمایا حق بات تو یہی ہے کو اللہ تعالیٰ کے احسانات پر شکر اور حمد کا حق ادا کرنا ہم کمزوروں اور نااہل انسانوں کے بس کی بات ہی نہیں ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ پورا شکر تو

(باقی صفحہ ۵ پر)

سیرالیون ٹی وی اور ریڈیو کے ذریعہ مسجد سڈنی کے سنگ بنیاد دورہ

دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مساعی کا چرچا

سیرالیون مشن کے امیر و انچارج مبلغ مکرم محمد صدیق صاحب گورداسپوری اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سڈنی میں جو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اس خوشی میں احباب جماعت نے روزہ رکھا دعائیں کیں اور مٹھائی تقسیم کی۔

اسی سلسلہ میں ایک پریس کانفرنس بھی بلائی گئی جسمیں جماعت کا تعارف، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض اور آپ کے ذریعہ روحانی انقلاب جو دنیا میں برپا ہو رہا ہے اس پر روشنی ڈالی گئی۔ نیز قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم اور دنیا بھر میں جماعت کی تبلیغی مہم اور مساجد و مشن ہاؤسز کا ذکر کیا گیا۔

بعد ازاں سوالات کے جوابات دیئے گئے نیز حضور کے سڈنی مسجد کی بنیاد کے موقعہ پر خطاب کی کاپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

اگلے روز ریڈیو اور ٹیلیویژن پر اس کانفرنس کی خبر نشر ہوئی جس میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی کوششوں اور سڈنی میں مسجد کے سنگ بنیاد کا تذکرہ کیا گیا

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

(مرسلہ وکالت تبشیر)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۳)

متلی کی وجہ سے طبیعت بہت زیادہ ناساز ہے۔ کمزوری بہت ہے، احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

اخبار احمدیہ

● میرے بڑے بیٹے عزیزم سید شمشاد احمد ناصر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سیرالیون کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکوں کے بعد لڑکی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "صبیحہ ناصر" رکھا ہے۔ احباب کرام بچی کے نیک اور صالح ہونے اور اس کی درازی عمر کے لئے دعا کریں۔

(سید شوکت علی۔ دارالبرکات ربوہ)

● مجھے دل کے حملہ کے بعد محترم کرنیل نوری صاحب نے کچھ وقت راولپنڈی میں ہی ٹھہرے رہنے کی ہدایت کی تھی اور پرسوں ۱۲ نومبر کو دوبارہ چیک اپ کر کے مزید ایک ماہ یہیں رہنے کی تاکید فرمائی ہے۔ دل پر جو ۲۰ اکتوبر کو ہسپتال میں آنکھ کے اپریشن کے وقت حملہ ہوا تھا جس کے باعث اپریشن کا عمل ترک کرنا پڑا۔ ان کے نزدیک اس کا اثر ہنوز دل پر باقی ہے۔ احباب جماعت بزرگوں اور عزیزوں سے درخواست ہے کہ ابھی میری مکمل شفایابی کے لئے مجھے اپنی دعاؤں میں نہ بھولیں۔ مجھے اپنے بزرگوں اور عزیزوں کی دعاؤں کی بے حد ضرورت ہے۔

(میاں محمد ابراہیم سابق مبلغ امریکہ حال ۳۹ رشید کالونی چراہ روڈ راولپنڈی)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

نیکی پر آگاہ کرنے والا نیکی والے کیطرح ہوتا ہے

(حدیث نبوی)

جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۲ہش (دسمبر ۱۹۸۳ء) بروز سوموار، منگل، بدھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(سلطان محمود انور)
ناظر اصلاح وارشاد

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ
۱۹ نبوت ۱۳۶۲ ہش

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا درجۂ کمال

تمام انبیاءؑ کی بعثت کی مشترک غرض جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے یہ ہوتی ہے کہ بنی نوع انسان میں خدا تعالیٰ کی سچی اور حقیقی محبت پیدا کی جائے اور اسی طرح بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی میں ان سے ہمدردی اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جائے۔ چونکہ ہر نبی نے ان دو امور یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی پر زور دیا اس لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ البیّنہ میں ان دونوں حقوق کی ادائیگی کو دین القیّمہ یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا دین قرار دیا۔ اس لئے ان دونوں امور کو مذاہب کے نچوڑ اور خلاصہ کی حیثیت حاصل ہے۔

اسلام چونکہ دین کامل ہے اور اس نے ہر پہلو سے دینی تعلیم کو اس کے کمال تک پہنچایا ہے اس لئے اس نے صرف حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی پر ہی زور نہیں دیا بلکہ ان حقوق کی ادائیگی کے علیحدہ علیحدہ تین درجے بیان کر کے مومنوں کو یہ نصیحت کی ہے کہ وہ ان کی ادائیگی میں درجۂ کمال کو جو تیسرا اور آخری درجہ ہے حاصل کرنے کی کوشش کریں وہ آیۂ کریمہ جس میں اللہ تعالیٰ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے علیحدہ علیحدہ تین درجے بیان فرمائے ہیں۔ یہ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی (النحل آیت ۹۱)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ یقیناً عدل کا اور احسان کا اور (غیر رشتہ داروں کو بھی) قرابت والے (شخص) کی طرح (جاننے اور اسی طرح مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیۂ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے واضح فرمایا ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں اول احسان دوسرے عدل اور تیسرے ایتائی ذی القربیٰ کے درجوں کو ملحوظ رکھ کر درجہ بدرجہ ترقی کرنا ضروری ہے اور مومنوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ ان ہر دو قسم کے حقوق کی ادائیگی میں ایتائی ذی القربیٰ کے درجۂ کمال کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور اس وقت تک دم نہ لیں جب تک یہ درجہ کمال حاصل نہ ہو جائے۔ چنانچہ آپ محولہ بالا آیۂ کریمہ کی رو سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے تین درجوں کا اجمالاً ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں ایک توحید و محبت و اطاعتِ باری عزّ اسمہ۔ دوسرے ہمدردی اپنے بھائیوں اور اپنے بنی نوع کی۔ اور ان حکموں کو اس نے تین درجوں پر منقسم کیا ہے جیسا کہ استعدادیں بھی تین ہی قسم کی ہیں۔ اور وہ آیۂ کریمہ (جس میں اللہ تعالیٰ نے ان حکموں کو تین درجہ پر منقسم کیا ہے) یہ ہے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی۔"

(ازالۂ اوہام صفحہ ۸۳۲)

حضورؑ نے اس اجمال پر ہی اکتفا نہیں فرمایا ہے بلکہ بڑی وضاحت سے بتایا ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ایک مومن کس طرح درجہ بدرجہ عدل اور احسان کے درجہ سے ترقی کر کے ایتائی ذی القربیٰ کے تیسرے اور آخری درجہ کو حاصل کر سکتا ہے اور کس طرح اپنے مقصدِ حیات کو پانے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ پہلے حضورؑ حقوق اللہ کے ضمن میں عدل، احسان اور ایتائی ذی القربیٰ کے درجوں کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(۱) "پہلے طور پر (یعنی حقوق اللہ کی ادائیگی کے لحاظ سے) آیت کے یہ معنی ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو، ظالم نہ بنو۔ پس جیسا کہ درحقیقت بجز اس کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں، کوئی بھی محبت کے لائق نہیں، کوئی بھی توکل کے لائق نہیں کیونکہ بوجہ خالقیت اور قیومیت و ربوبیتِ خاصہ کے ہر ایک حق اسی کا ہے، اسی طرح تم بھی اس کے ساتھ کسی کو اس کی پرستش میں اور اس کی محبت میں اور اس کی ربوبیت میں شریک مت کرو۔ اگر تم نے اس قدر کر لیا تو یہ عدل ہے جس کی رعایت تم پر فرض ہے۔

(۲) پھر اگر اس پر ترقی کرنا چاہتے ہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ اور اس کے آگے اپنی پرستشوں میں ایسے متادب بن جاؤ اور اس کی محبت میں ایسے کھوئے جاؤ کہ گویا تم نے اس کی عظمت اور جلال اور اس کے حسنِ لازوال کو دیکھ لیا ہے۔

(۳) بعد اس کے ایتائی ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تمہاری پرستش اور تمہاری محبت اور تمہاری فرمانبرداری سے بالکل تکلف اور تصنع دور ہو جائے اور تم اس کو ایسے جگری تعلق سے یاد کرو کہ جیسے مثلاً تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو اور تمہاری محبت اس سے ایسی ہو جائے کہ جیسے مثلاً بچہ اپنی پیاری ماں سے محبت رکھتا ہے۔"

(ازالۂ اوہام صفحہ ۸۳۴)

اس کے بعد حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ حقوق العباد کی ادائیگی میں عدل اور احسان اور ایتائی ذی القربیٰ کے درجوں کی رعایت رکھنے سے کیا مراد ہے اور ایک مومن حقوق العباد کی ادائیگی میں کس طرح درجہ بدرجہ ترقی کر کے ایتائی ذی القربیٰ کے درجۂ کمال کو حاصل کر سکتا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

(۱) "دوسرے طور پر جو ہمدردی بنی نوع انسان سے متعلق ہے (اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ ان سے کچھ تعرض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو۔

(۲) اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنا چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے اور اس کے آزار کے عوض میں تو اس کو راحت پہنچاوے اور مروّت و احسان کے طور پر دستگیری کرے۔

(۳) پھر اس کے بعد ایتائی ذی القربیٰ کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو جس قدر اپنے بھائی سے نیکی کرے یا جس قدر بنی نوع کی بھلائی بجا لاوے اس سے کوئی اور کسی قسم کا احسان منظور نہ ہو بلکہ طبعی طور پر بغیر پیش نہاد کسی غرض کے وہ تجھ سے صادر ہو جیسی شدتِ قرابت کے جوش سے ایک خویش دوسرے خویش کے ساتھ نیکی کرتا ہے۔ سو یہ اخلاقی ترقی کا آخری کمال ہے کہ ہمدردیٔ خلائق میں کوئی نفسانی مطلب یا مدعا یا غرض درمیان نہ ہو بلکہ اخوت و قرابتِ انسانی کا جوش اس اعلیٰ درجہ پر نشوونما پا جائے کہ خود بخود بغیر کسی تکلف کے اور بغیر پیش نہاد رکھنے کسی قسم کی شکرگزاری یا دعا یا اور کسی قسم کی پاداش کے وہ نیکی فقط فطرتی جوش سے صادر ہو۔"

(ازالۂ اوہام صفحہ ۸۳۳ تا ۸۳۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے متبعین کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں اس کے درجۂ کمال میں دیکھنا چاہتے تھے۔ اسی لئے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تنظیم اور اُس کی ذمہ داریاں

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۹۸۳ء کے موقع پر مورخہ ۲۲ اکتوبر کو حضرت سیدہ مریم آپا صاحبہ مدظلہا العالی کا خطاب

میری عزیز و محترم بہنو! ہماری تنظیم کی نہایت یہ ہے۔ کہ ہم تمام باہم منظم ہو کر اس طرح اپنی زندگی کا دستور العمل بنائیں اور اس طرح زندگی گزاریں کہ ہم جنت کے اعلیٰ مقام کی وارث بنیں۔

جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"اگر عورت چاہے تو اس کے قدم ہر گھڑی جنت کی سرزمین پر رہ سکتے ہیں۔ ورنہ دوسری صورت میں جہنم اس کا مقام ہو سکتا ہے۔" العیاذ باللہ!

میری عزیز بچیو اور میری محترم بہنو! دیکھئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں جہاں حدیث سے ماں کے قدموں میں جنت کی بشارت ملتی ہے۔ وہاں جہنم کا استدلال بھی ضرور نظر آتا ہے۔

چنانچہ اس حدیث میں ایک طرف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے احسن پیرایہ میں ہمیں تربیت اولاد کی طرف متوجہ کیا اور دوسری طرف ہمیں یہ بتایا کہ اگر ہم امن وسکون کی زندگی چاہتی ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ ہماری اولاد ہمارے لئے خوشی وراحت کا موجب بنے۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں بھی ذریت طیبہ ہو۔ تو اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ان احکام کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو ڈھالیں جو خدا تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن کریم میں۔ ہم پر نازل ہوئے۔ اور میری عزیزو! حق بات تو یہ ہے کہ ہمارا میدان عمل تو ہمارا گھر ہے۔ جہاں ہر ماں اپنے بچوں کی تربیت کرتی ہے۔ عبادت کا اہتمام کرتی ہے اور اپنے گھر کے ماحول کو خوشگوار بنانے میں کوشاں رہتی ہے۔ چونکہ ہم اس محدود گھر کی مالک ہیں اس لئے ہم پر یہ فرض لازم آتا ہے کہ باقی تمام امور کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ اپنے لواحقین خانہ۔ خاوند۔ بچے۔ بہن بھائی وغیرہ کا اس طرح خیال رکھیں کہ یہ لوگ گھر سے نکل کر دین کی خدمت میں لگ جائیں۔

اور اس اہم کام کے لئے ہمیں اپنے گھر کی فضا کو سازگار بنانا ہے اس کی حکمت عملی۔ کمال صبر و تحمل اور عقل و شعور کو چاہتا ہے۔

اور میری عزیزو! ہم کس قدر خوش نصیب ہیں! کہ ہم نے خلفاء کا زمانہ پایا آپ کی زندگیوں کو کس قدر قریب سے دیکھا۔ اور بفضلہ آپ کے جاری و ساری فیوض سے اپنی اپنی استعداد کے مطابق وہ شعور ملا۔ جس سے بُرے بھلے میں امتیاز کر سکیں۔

اب! یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس شعور کو بروئے کار لائیں۔ حتی المقدور اپنی صلاحیتوں سے کام لیں۔ اور غفلتوں کو ختم کریں۔

انبیاء و خلفاء علیہم السلام نے تو اپنا مشن مکمل کرتے ہوئے ہمارے سامنے۔ زندہ و جاوید عملی نمونے رکھ دیئے۔ اس طرح سے ہمارے ہاتھ تھام کر ہماری بھلائی کے لئے قدم قدم پر ہماری راہنمائی فرمائی۔

اس حد تک کہ آپ نے محض قوم و ملت کی بہبود کی خاطر رات و دن میں کوئی امتیاز نہ رکھا۔

اپنی قیمتی اور انمول زندگیوں کا ایک ایک لمحہ ہماری راہنمائی۔ ہماری بھلائی کے لئے۔ اس طرح وقف رکھا کہ اس راہ میں ان کی زندگی۔ ان کی صحت ایک مسئلہ بن کر رہ گئی۔ اور میری عزیزو! اب یہ عملی دور ہے یہ ہم سے ٹھوس عمل کو چاہتا ہے۔ جو کچھ ہم سیکھ اور سمجھ چکے ہیں اب اس کے لئے عمل پیہم۔ وقت کی پکار۔ وقت کا مطالبہ اور وقت کا تقاضا ہے۔

بچوں کی تربیت کو لیجئے۔ بچے فطرتاً بہت معصوم اور ذہین ہوتے ہیں۔ بچے قیل و قال سے گھبراتے ہیں اور بھاگتے ہیں ان کو پیار کا عملی نمونہ چاہیئے۔ جو انہیں ان کا ماحول مہیا کرنے کا ذمہ دار ہے یعنی ہم لوگ خود۔ وہ گھر اور وہ ماحول جس کا روز کا معمول علی الصبح بیدار ہونا۔ بروقت نماز کی ادائیگی۔ قرآن کریم کی تلاوت و درود شریف میں باقاعدگی ہوگی۔ اس گھر کے تمام بچے اسی طرح اسی نقش قدم پر چلیں گے اور بچے کی عمر کے ساتھ ساتھ پھر اسی رنگ میں یعنی پیار و شفقت کی فضا میں اس کی درس و تدریس بتدریج ہوتی رہے گی۔ وہ بچے یقیناً ہماری امیدوں کے حسین ثمر ہوں گے۔ اتفاق و اتحاد کی برکت تو دیکھئے!

میری عزیزو! آپ نے بھی متعدد بار یہ قیاس آرائیاں سنی ہوں گی۔ جو اغیار کی زبان سے بارہا تعجب سے سنتے ہیں آئی ہیں یعنی یہ کہ یہ مٹھی بھر جماعت دنیا کے چاروں طرف کیونکر چھا گئی؟ جبکہ مقابلہ میں دوسرے دھن دولت کے دعویداروں کی دھوم تھی اور ان کے ساز و سامان کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی کوئی حقیقت نہیں۔ ایک سنجیدہ طبقہ اس ضمن میں یہ حق بات بھی کہہ اٹھتا ہے کہ ان کی تنظیم اک ایسی تنظیم ہے جس کی بنیاد بہت مضبوط رکھی گئی ہے۔

میری عزیزو! وہ نہیں جانتے کہ جو تمام تر برکات بفضلہ تعالیٰ خلافت کے مبارک وجود سے ہی ہیں۔

خلفاء نے ہمارے اندر باہمی اتفاق و اتحاد کا بیج بویا۔ یک جہتی اور اخوت کی حسین برادری کی بنیاد ڈالی اور اس پر ایک ایسی عالی شان عمارت کھڑی کر دی کہ اس کی مثال قریبی اور سگے رشتوں میں بھی مفقود ہے۔

یہ باہمی اتفاق و اتحاد اور یک جہتی و تنظیم ہی دراصل ہماری جماعت کا طرۂ امتیاز ہے اور تمام تر سلسلہ برکات اسی سے وابستہ اور اس کا مرہون منت ہے۔

اور میری عزیزو! ہمارا یہ باہمی اتحاد دنیاوی کوشش کے صلہ میں نہیں۔ دنیاوی مال و منال کے ذریعہ نہیں ساری دنیا کے مال و منال کی قربانی بھی دے دی جائے تو بھی اس قسم کا اتحاد اور اس قسم کا اتفاق کسی قوم میں پیدا نہیں ہو سکتا جو باہم اخوت و محبت کے اس قسم کے مناظر پیش کر سکے۔ اور یہ وہ خوبصورت منظر ہے جس کے متعلق قرآن کریم نے فرمایا:۔

"لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ" (انفال: ۶۴)

اس کا ظہور خدائی مشیت کے تحت ہوتا ہے جو الٰہی سلسلوں کے ساتھ مختص ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ہمارے ساتھ بھی یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن اس فضل کو مزید جذب کرنے کے لئے اور اسے مزید بارآور کرنے کے لئے ہم پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ ذمہ داری و فرض یہ ہے کہ ہم سب باہم مل کر اس یک جہتی و اتحاد کو ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے بہر عنوان کوشاں رہیں۔ اس کے قیام و استحکام کی ہمیشہ نگاہ داری رہے۔ اگر ان سنہرے ہتھیاروں کی کما حقہ پاسبانی ہوتی رہی تو پھر ان تمام انعامات سے بھی ہم ہمیشہ بہرہ ور ہوتے رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز!

میری عزیزو! ہم نے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہے۔ ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح یہ کہنے کے مجاز نہیں کہ جا۔ تو اور تیرا رب لڑے۔"

ہم نے تو ان فدایان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا رول ادا کرنا ہے۔ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور یہ کہا تھا کہ:۔

"ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے آپ کے بائیں بھی لڑیں گے۔ آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور دشمن آپ تک ہرگز نہیں پہنچے گا جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا آگے نہ بڑھے۔"

میری عزیزو! آج ہم پر وہی ذمہ داری ہے کیونکہ ہم میں سے ہر ایک نے خدا تعالیٰ سے یہ عہد کر رکھا ہے کہ ہم اپنی عزتوں۔ اپنی خواہشات اپنے بچوں کو قربان کر کے۔ دین کی حفاظت کریں گے اور اسلام کو غالب کرنے کی کوشش میں مصروف رہیں گے۔

آیئے! پختہ عہد کریں دعاؤں کے ذریعہ۔ تدبیروں کے ذریعہ۔ ہم اپنے اتحاد و یک جہتی کو ہمیشہ قائم کرتی رہیں گی۔ حتی الوسع اور حتی المقدور۔ تاکہ ہم موعود انعامات سے نوازی جائیں۔

دُعا کی برکات:

دعا ہماری عبادت کا مغز ہے۔ خشوع و خضوع سے خالی عبادت۔ محض رکوع و سجود کی حرکات و سکنات تک ہی محدود ہے

میری عزیزو! ہم تو دنیاوی ساز و سامان سے بالکل تہی دست ہیں۔ دنیا اور دنیا والے اسی پر نازاں و فرحاں ہیں اور وہ اپنی کامیابی کا انحصار اسی کو سمجھتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے پاس صرف اور صرف یقین و ایمان کی دولت دعا ہے جس کے ذریعہ ہم نے اپنے تمام تر بگڑے کام سنوارنے ہیں۔

دعاؤں کی قبولیت کے لئے مناسب آداب و قواعد ضروری ہیں۔ جب تک ان کا اہتمام نہیں ہوتا۔ دعائیں کیونکر شرف باریابی پا سکتی ہیں؟ جبکہ ہمارے محسن خدا نے اپنے بندے کو یہ کہہ کر فرمایا ہو:۔

"اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ"

یعنی اے میرے بندے! تو اپنی ضرورت پر مجھے پکار۔ میں تیری پکار تیرے نالہ و شیون کا جواب دونگا۔

تو کیا خدا تعالیٰ اپنے فرمان۔ اس قول کے خلاف ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔

دعاؤں کی قبولیت میں تاخیر کا مطلب صرف اور صرف یہ ہے کہ ہماری دعا مانگنے کا طریق کار ناقص ہے قبولیت دعا کے لئے خدا تعالیٰ کی ذات پر کامل ایمان و یقین ہونا چاہیے کہ وہ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔ دعا کی ابتدا خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا سے ہو اور درود شریف کا ورد بھی لازمی ہے۔ پھر اسی طرح باقی تمام انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور خلفا پر درود و سلام کے ہدیئے بھجوانا ہماری عبادت کے لئے لازم و ملزوم ہونا ضروری ہیں۔

خلیفۂ وقت کی عمر و صحت میں برکت کے لئے دعائیں کرنا۔ آپ کے مشن کی کامیابی کے لئے دعائیں کرنا۔ اسلام کی سربلندی کے لئے اور اسلامی غلبہ کے لئے دعائیں کرنا۔ اور پھر اس راہ میں جدوجہد کرنے والوں کے لئے خصوصیت سے دعاؤں کو اپنا شیوہ بنانا۔ لاریب اپنی تمام تر دعاؤں اور بھلائیوں کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ یہ دعائیں ضرور۔ ضرور قبول ہوں گی۔

قبولیت دعا۔ صبر و تسلسل کو بھی چاہتی ہے اور مومن کی معیار بھی ہے۔

میری عزیزو! اب اس ضمن میں دعائے ابراہیمیؑ کو دیکھئے! کس قدر حسین۔ کس قدر جامع دعا تھی وہ؟ جس کا سلسلہ آج تک ہم دیکھ رہے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ یہ وہ سلسلہ ہے جس کا تسلسل قیامت تک جاری رہے گا۔

دعائے ابراہیمیؑ کا پہلا معجزہ تو وہی ہے جب آپؑ نے الٰہی حکم کے تحت حضرت ہاجرہ اور اسماعیلؑ کو وادیٔ غیر ذی زرع میں خدا تعالیٰ سے یہ التجا کرتے ہوئے چھوڑا:۔

"رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ"

یعنی اے میرے خدا! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے مقدس گھرانے کے پاس لا بسایا ہے جو بنجر اور ویران ہے اور اے خدا میں نے یہ اس لئے کیا ہے تا وہ عمدگی سے نماز ادا کریں۔ تیری عبادت کریں۔

پس تو لوگوں کے دل ان کی طرف جھکا دے۔ اور ان کو مختلف پھلوں سے رزق دیتا رہ۔ تاکہ وہ ہمیشہ تیرا شکر کرتے رہیں۔

اور میری محترم بہنو! حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کی قبولیت کا اعجاز بھی دیکھیں جس کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے:۔

"رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ"

دیکھئے اور غور فرمایئے۔ یہ درد و کرب اور خشوع و خضوع سے نکلی ہوئی جامع دعائیں ہی تھیں جن کی قبولیت ہم مکہ کی وادیٔ غیر ذی زرع میں دیکھ رہے ہیں۔

ہاں وہ وادی جو آج صدیوں سے جائے رجوع خاص و عام ہے اور وہ وادی سراسر مجسمۂ خیر و برکت ہے جس کی زیارت جس کی ایک جھلک کے لئے مخلوق خدا تڑپتی نظر آتی ہے۔

اور ابراہیمیؑ دوسری دعاؤں کا معجزہ وہ ہے جو نبی اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر منتج نظر آتا ہے جس کا فیض بفضلہ تعالیٰ آج تک جاری ہے۔ اور یہ انشاء اللہ قیامت تک جاری رہیگا۔ آج کا یہ سلسلہ اسی کی ایک کڑی ہے۔

ابراہیمیؑ دعائیں کیا ہیں؟ حکم خدا کی مکمل تصویر۔ خدا تعالیٰ پر یقین و ایمان کی بے نظیر مثال اور صبر و قناعت کا قابل رشک نمونہ۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں باہم مل جل کر اور منتظم ہو کر سچی لگن کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دے۔ ہمارے افعال و کردار عین خدا تعالیٰ کے اور اس کے رسولوں کے احکام کے مطابق اس طرح ہوں کہ ہم صحیح معنوں میں جنت کے اعلیٰ مقام کی وارث بنائی جائیں۔ ہم اپنی اولاد کی اس طرح تربیت کرنے والی ہوں کہ وہ قوم و ملک و ملت کے لئے نافع الناس وجود ہوں اور باہمی اتفاق و یک جہتی اور اتحاد و تنظیم جو کہ ہمارا طرۂ امتیاز اور ہماری کامیابی کا راز ہے۔ ہم سب اس کی نگرانی اور پاسبانی کرنے والی اور اس کا احترام کرنے والی ہوں۔

اور اس سب سے بڑھ کر یہ کہ خدا تعالیٰ ہمیں اور ہماری تمام تر نسلوں کو ہمیشہ خلافت کی نعمت عظمیٰ سے وابستہ رکھے۔ آمین!

○

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کی یاد میں

جاذب، وجیہہ اور پُر رعب شخصیت

مکرم خادم حسین صاحب۔ تہران

"کیوں آپ ہی آپ آنسو آنکھوں سے ہوئے جاری
یہ کس نے گلا گھونٹا کیوں سانس ہوا بھاری"

کچھ یہی کیفیت تھی میری جب میرے دماغ نے اس کوہ وقار اور فداکار خادم دین کے غیر متوقع حادثہ پر سوچنا شروع کیا اور ذہن کراچی۔ گھانا پھر کراچی اور مرکز میں آپ کی خدمات جلیلہ تک جا پہنچا۔

اوپر تحریر کردہ شعر مرحوم کے والد بزرگوار و علی برادران کے برادر اکبر حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کی ایک نظم کا پہلا شعر ہے جو حضرت گوہر مرحوم نے قادیان کے بہشتی مقبرہ میں اپنے محبوب آقا مسیح موعود کی قبر کو دیکھ کر کہی تھی۔

شہید مرحوم نے سلسلہ سے عشق کا جذبہ اپنے عظیم والد (یکے از اصحاب احمد) سے ورثہ میں لیا۔ جسے آپ نے دم واپسیں تک وفاداری کے ساتھ نبھایا۔

حضرت مولوی صاحب مرحوم سلسلہ کے لئے بے حد غیرت رکھنے والے تھے۔ اگر اس کے صحیح احترام کو کسی رنگ میں مجروح ہوتے دیکھتے تو بڑی سے بڑی شخصیت سے ٹکرا جاتے اور اگر کسی سے غلط سوچ کے نتیجہ میں کسی کے لئے بے جا احترام کا اظہار دیکھتے تو سختی کے ساتھ جھٹک دیتے۔ اس جرأت رندانہ ہی نے مرحوم کو اعلیٰ مرتبہ تک پہنچا دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے محبوبین کی رفاقت اور اپنی رحمت کے سایہ میں ہمیشہ رکھے۔ آمین!

مولا کریمی نے مرحوم کو شجر علمی۔ روشن دماغ۔ پاکدل اور صداقت پسند مدلل زبان کی نعمتوں سے بہت نوازا تھا۔ کراچی میں قیام کے دوران آپ سوال و جواب کی مجالس کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ اس وقت میرے ذہن کے افق پر ایک مجلس کا تصور جو دستگیر کالونی میں ایک مخلص دوست کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی تھی۔ ابھرا ہے جس میں جماعت کے احباب کے علاوہ سلسلہ کی تحقیق میں دلچسپی رکھنے والے دوست بھی تھے۔ جو مرحوم کے شافی اور مسکت جوابات سے جو شیریں۔ پرمغز اور پرمزاح کلام پر مشتمل تھے۔ بہت محظوظ ہوئے۔

جس سال مرحوم گھانا تشریف لے جا رہے تھے۔ تو خطبہ جمعہ میں اس کا ذکر فرما کر آپ ایسے روحانی کیف اور عرفانی احساسات میں کھو گئے تھے کہ میرے قلب و روح آپ کی اس کیفیت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور میرے دل نے گواہی دی کہ آپ کا خطبہ روح القدس کی تائید سے تھا۔ اسی قسم کا احساس اس عاجز کے دل میں ایک اور موقع پر بھی پیدا ہوا یعنی "خالد احمدیت" حضرت مولانا ابو العطاءؓ کے مسجد اقصیٰ میں فرمودہ خطبہ میں جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ اسلام آباد میں قیام فرما تھے۔ وہ خطبہ ایمان کو تازگی اور روح کو بالیدگی بخشنے والا تھا۔

مرحوم کی گھانا میں خدمات جلیلہ کا ذکر کئی اور مضامین میں آچکا ہے۔ سلسلہ کے اس جاں نثار خادم کو گھانا کے قیام کے دوران ہی ذیابیطس کا عارضہ لاحق ہوا جو آخر دم تک آپ کے ساتھ رہا گھانا سے واپس کراچی تشریف لائے۔ بعد میں مرکز جا کر بارہ تیرہ سال تک اہم خدمات دینیہ بجا لاتے ہوئے محبوب حقیقی کے پاس جا پہنچے انا للہ وانا الیہ راجعون!

شہید مرحوم کی زندگی کا آخری پُر لطف تصور ۱۹۸۲ء کے جلسہ سالانہ کے آخری دن کی آخری نشست کا ہے۔ جب امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ عدل کے موضوع پر فکر افروز خطاب فرما رہے تھے۔ ایسے جوش کے ساتھ کہ وقت کا احساس نہ رہا۔ ایسے میں مرحوم کی اپنے آقا کو زندہ دلی اور احترام سے مرکب جرأت سے وقت کا احساس دلانے کی یاد روح کو ایک عجیب اکرام اور پیار کے تاثر سے بھر دیتی ہے۔

خداوند رؤف و کریم شہید مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنے پیار سے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور مرحوم کے نیک نمونہ کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرما دے

(آمین)

(★)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنا کاروبار وسیع کیجئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صف دوم معلّمین کی تیرہویں کلاس

ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپکو پیش کرے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق دفتر وقف جدید ۱۵ر جنوری ۱۹۸۴ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کر رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔ انشاء اللہ۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں۔ جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں۔ البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا آتا ہو۔ اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ ہو۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۳ء تک مع کوائف۔ نام مع ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقف جدید میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ دوران تعلیم قیام و طعام کا انتظام مرکز کرے گا۔ بستر اپنا لانا ہوگا۔ درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

درخواست دعا برائے نئے مجاہدین

مکرم و محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ کی معرفت ان کے مندرجہ ذیل عزیزان نے مبلغ -/۱۰۰ روپے فی کس ادا کر کے نئے مجاہدین میں شمولیت کی سعادت پائی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان عزیزان کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور انہیں بے حد دینی و دنیوی برکات عطا فرمائے۔ آمین

۱۔ عزیزم نوید اختر ابن مکرم غلام حسین صاحب اختر : ۱۰۰-۰۰
۲۔ " وحید اختر ——— " ——— : ۱۰۰-۰۰
۳۔ " حشام احمد ابن مکرم رشید احمد صاحب سنوری : ۱۰۰-۰۰
۴۔ " لقمان احمد ابن مکرم علی حسن آفتاب صاحب سنوری : ۱۰۰-۰۰
۵۔ " عدیل احمد " " اعجاز احمد صاحب باجوہ : ۱۰۰-۰۰
۶۔ " عدنان احمد ——— " ——— : ۱۰۰-۰۰
۷۔ پاکستان کے دو نادار بچوں کی طرف سے : ۲۰۰-۰۰

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔

اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

(بقیہ خطاب)

ادا کرنا درکنار اس کا معمولی سا حصہ بھی ادا نہیں ہو سکتا۔ شکر ادا کرنے کے طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ شکر کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی حمد دل میں پیدا ہوتی ہے۔ اور حمد کی ذمہ داریاں یہ ہیں کہ حقیقی حمد وہ ہے جو عمل میں ڈھلتی رہے اور اس کے زیر اثر انسان مستقل قربانیاں پیش کرتا چلا جائے اور آخر کار انسان اپنا کل وجود خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر دیتا ہے۔

حضور نے فرمایا جب انسان کسی کی سچی تعریف کرتا ہے تو اس کی خوبیوں کو اخذ کرنے کی کوشش کرتا ہے آپ کسی زیور کی تعریف کریں اور اسے حاصل کرنے کی آپ میں استطاعت ہو تو اگر تعریف سچی ہوگی تو آپ اسے حاصل کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔ ورنہ آپ سچے دل سے اسکی تعریف نہ کر رہی ہونگی۔ اللہ کی حمد بھی یہی چاہتی ہے کہ اس کی حمد کریں تو اسے حاصل کرنے کی بھی کوشش کریں۔ اللہ سے یہ مذاق نہ کریں کہ منہ سے تعریف کر دی اور دل میں اس کا کوئی مقام نہ ہو۔

حضور نے فرمایا اس حمد کے نتیجے میں انسان کو اپنے اندر رحمانیت اور رحیمیت کی صفات پیدا کرنی ہوتی ہیں اور یہ دونوں صفات پھر ربوبیت میں ڈھل جاتی ہیں۔ سورۃ فاتحہ کی نہایت لطیف تفسیر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ربوبیت کے تقاضے پورے کرنے کیلئے وسیع حوصلگی، بخشش اور قربانی کی عادت پیدا کریں۔ دکھ کی بات سننے اور برداشت کرنے کی عادت ڈالیں۔ لجنات کی کارکنات پر بہت وسیع ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ آپ کے کرنے کے کاموں کا ایک بہت وسیع دائرہ ہے سردست میں آپکو کام کرنے کا بنیادی سلیقہ بتاتا ہوں آپ نے صرف اپنے بچوں کی نہیں بلکہ ساری دنیا کی مائیں بننا ہے۔ ساری دنیا کی تربیت آپکی کوکھ سے ہونی چاہیئے۔ اتنا بلند اور عظمت کا مقام آپ کو خدا تعالیٰ نے عطا کیا ہے۔ اسلام نے آپ کو اس ذمہ داری کا اہل بنایا ہے کہ اگر عورتیں تربیت یافتہ ہوں اور وہ ساری دنیا کی تربیت کریں تو یہ دنیا کبھی تباہ نہیں ہو سکتی۔ آپ نے بھی دنیا کو تباہی سے بچانا ہے۔ آپ اپنی اس عظمت کو سمجھیں اور اس کیلئے تیاری کریں۔

حضور نے فرمایا میں نے عورتوں میں بہت خامیاں اور کمزوریاں دیکھی ہیں بڑی بے حوصلگی ہے کسی کی تعریف سننے کا حوصلہ نہیں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بڑی اہمیت کے مسائل سمجھنا یہ ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں اور ادنیٰ نقائص ہیں جو رفتہ رفتہ بھیانک شکلیں اختیار کر جاتے ہیں

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے احمدی خواتین کو بڑے عظیم کام کیلئے چنا ہے خدا کے پیار کی نظر نے آپ کو چنا ہے آپ اس کی قدر کریں۔ خود کو اس کے قابل بنائیں اگر آپ میں صحیح معنوں میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ کتنا بڑا کام آپ کے سپرد ہے تو آپ ساری دنیا کو بھول کر اس سے بے نیاز ہو جائیں اور صرف خدا تعالیٰ آپ کو یاد رہ جائے اس کیلئے اپنے کردار کی تعمیر کریں۔

دنیا بھر کی عورتیں آپکی طرف دیکھ رہی ہیں آپ نے اسلام پر کئے گئے اس اعتراض کا جواب دینا ہے کہ اسلام عورتوں کے حقوق ادا نہیں کرتا۔ ہم مردوں کے بتانے سے دنیا نہیں سمجھتی۔ آپ دنیا کو خود بتائیں گی اور اپنے عمل سے اپنی زندگی کو ایسی خوبصورتی سے پیش کریں گی تو دنیا سمجھے گی۔

حضور نے احمدی عورتوں کو نصیحت کی کہ آپ اپنے کردار کو اتنا عظیم بنائیں کہ دنیا بھر کی عورتیں آپ کی طرف حسرت سے دیکھیں کہ کاش ہم بھی احمدی گھرانوں میں پیدا ہوئی ہوتیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد فرمایا آپ کا دعوت کرنے کا شکریہ۔ ابھی جو نظم پڑھی گئی ہے وہ شاعرانہ مبالغے سے پاک اور حقیقی جذبات کی ایسی اچھی تصویر تھی کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپکی اس شاعرہ کو اپنا قلم بطور انعام دوں۔ چنانچہ حضور نے اس شاعرہ محترمہ شاکرہ صاحبہ کو اپنا قلم بطور انعام عنایت فرمایا۔

بعد ازاں حضور مردوں میں تشریف لائے اور کھانا تناول فرمایا۔ جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

• — خاکسار کا بیٹا عزیزم منظور احمد خان بعمر ۱۲ سال مورخہ ۱۳/۱۱/۸۳ بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
(مقبول احمد خان تحصیل شکر گڑھ)

• — میرے والد محترم شیخ عنایت اللہ صاحب مورخہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات مختصر علالت کے بعد ۔C.H ہسپتال لاہور میں بعمر ۷۹ سال وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ چنانچہ بعد نماز جمعہ مورخہ ۲۸ر اکتوبر بہشتی مقبرہ ربوہ دفن ہوئے مرحوم بہت نیک، صالح، پرہیزگار انتہائی قانع اور صابر تھے۔ جماعت کے لئے خاص جوش رکھتے تھے۔
مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔
احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین (بیگم نسیم ذکاء نکلسن روڈ لاہور)

جماعت احمدیہ لیہ کے ایک بزرگ مکرم مظفر الاسلام خان صاحب مورخہ ۳۰/۱۰/۸۳ بوقت ۷-۱۵ بجے صبح ۹۵ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
آپ ۱۹۴۷ء میں بٹالہ (ہندوستان) سے ہجرت کر کے لیہ شہر میں آکر مقیم ہو گئے۔ آپ قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے۔
اس عمر میں جب بھی بیماری ذرا کم ہوتی تو مسجد میں نماز ادا کرنے آجاتے جمعۃ المبارک تو آخر دم تک مسجد میں آکر ادا کیا۔
آپ کی نماز جنازہ ۴-۳۰ بجے احمدیہ قبرستان میں خاکسار نے پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔
آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور ایک بیٹی اور نواسے اور نواسیاں چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (چوہدری صفدر نذیر گولیکی مربی ضلع لیہ)

وقف عارضی کے بارہ میں ضروری اعلان

امرائے اضلاع، مربیان سلسلہ و صدران جماعت خصوصی توجہ فرمائیں

تمام امرائے اضلاع، مربیان کرام، صدران جماعت و دیگر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کے اختتام (۳۱ر دسمبر ۱۹۸۳ء) تک اپنا اپنا مقررہ سالانہ کوٹہ برائے وقف عارضی پورا کرنے کی غرض سے پوری مستعدی، محنت اور دعاؤں کے ساتھ بھرپور کوشش فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ احباب اور خواتین کو اس نہایت ہی مؤثر اور بابرکت سکیم میں شمولیت کی تحریک کر کے ان سے اپنے فارم پُر کروا کر نظارت کو بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
بڑی جماعتوں میں سے اضلاع سیالکوٹ، فیصل آباد، گجرات، ساہیوال اور تھرپارکر بہت پیچھے ہیں۔
جماعتوں اور بالخصوص نئی پود کی دینی تربیت کے لئے وقف عارضی کی مبارک تحریک میں استقامت و مداومت ضروری ہے۔ اس لئے جلد اور کثرت سے اپنے آپ کو پیش کر کے داعی الی اللہ بنیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

آپ نے سورۃ النحل کی آیت ۹۱ کی اس نہایت پُرمعارف تفسیر کو اس ارشاد پر ختم فرمایا:۔
"چاہیئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آوے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو۔ اگر قرآن اور حدیث کے مقابل پر ایک جہان عقلی دلائل کا دیکھو تو ہرگز اس کو قبول نہ کرو اور یقیناً سمجھو کہ عقل نے لغزش کھائی ہے۔ توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولائے حقیقی کے حکموں کو سب سے مقدم رکھو اور اسلام کے لئے سارے دکھ اٹھاؤ۔ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ"
(ازالہ اوہام صفحہ ۲۲۵)

ہفتہ چندہ وقف جدید (۱ر دسمبر تا ۷ر دسمبر)

امراء و صدر صاحبان، سیکرٹریان مال وقف جدید، ذیلی تنظیموں کے مربیان کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ وقف جدید کے سال رواں کے اختتام پذیر ہونے میں اب ڈیڑھ ماہ کے قریب نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ماہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں "ہفتۂ وصولی وقف جدید" منا کر وصولی کے کام کو تیز تر کرنے کی جدوجہد کی جائے۔ لہٰذا اس دوران مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر پیش نظر رکھی جائے۔
۱۔ تمام احباب جماعت اپنی حیثیت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔
۲۔ ایسے احباب جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت دی ہے انہیں وقف جدید کے معاونین خصوصی بنایا جائے۔ (صف اوّل: ایک ہزار روپے یا اس سے زائد۔ صف دوم: پانچ صد روپے سے ایک ہزار تک)
۳۔ تمام بچے اور بچیاں "دفتر اطفال وقف جدید" میں شامل ہوں۔
۴۔ "غیر مسلموں میں تبلیغ" کی مد میں احباب جماعت فرداً اور اجتماعی طور پر حصہ لیں۔
۵۔ "سرائے حمد" گیسٹ ہاؤس وقف جدید کے لئے ذی ثروت احباب ایک ہزار روپے ادا کر کے دعائیہ فہرست میں اپنا یا اپنے بزرگوں کا نام لکھوائیں۔ جماعتیں بحیثیت جماعت بھی اس میں شامل ہوں۔ اور حسب توفیق ایک ہزار روپے یا اس سے زیادہ یا کم حسب ادا فرمائیں۔
ایک ہزار روپے ادا کرنے والے احباب یا جماعتوں کے نام دعا کے لئے گیسٹ ہاؤس میں کندہ کروائے جائیں گے۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اعلان نکاح

برادرم مبشر احمد صاحب ایم۔اے مربی سلسلہ حافظ آباد ابن مکرم چوہدری محمد رفیع صاحب ساکن چک ۳۳ جنوبی سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ساکن کھریانوالی ضلع گجرات بمر ۵۰۰۰ روپے حق مہر پر مورخہ ۱۳/۱۱/۸۳ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ نکاح کی اس تقریب کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف فرما رہے اور بعد دعا حضور نے ازراہ شفقت فریقین کو شرف مصافحہ و معانقہ سے نوازا۔
خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور جانبین کو اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔ اللّٰھم آمین (مبارک احمد بسرا مربی سلسلہ)

کیا آپ نے سیکرٹری مال چندہ کی ادائیگی کی تسلی کر لی ہے؟ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

ان احباب نے دوسرے مستحقین کے نام خطبہ اور روزانہ پرچے جاری کرنے میں امداد فرمائی۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت دے۔ آمین۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

۱۔ مکرم محمد حسین صاحب شاد	سیالکوٹ	۲۷۵ — ۰۰
۲۔ " چوہدری عبدالحمید صاحب	لاہور	۲۵۰ — ۰۰
۳۔ " سلطان رشید خان صاحب	کوٹ فتح خان (اٹک)	۱۷۵ — ۰۰
۴۔ " زبیر احمد صاحب	سرگودھا	۱۳۵ — ۰۰
۵۔ " فہیم احمد صاحب	"	۱۳۵ — ۰۰
۶۔ " خلیل محمد خان صاحب	دارالنصر غربی ربوہ	۱۲۵ — ۰۰
۷۔ " ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب	نواب شاہ	۱۲۵ — ۰۰
۸۔ محترمہ بیگم میجر محمود احمد شاہ صاحب	سرگودھا	۱۲۵ — ۰۰
۹۔ " اقبال خانم اہلیہ بشیر احمد صاحب		۱۰۵ — ۰۰
۱۰۔ " بیگم عطا صاحبہ	گلبرگ لاہور	۱۰۰ — ۰۰
۱۱۔ " " " "	" "	۱۰۰ — ۰۰
۱۲۔ مکرم احسان اللہ صاحب	سرگودھا	۱۰۰ — ۰۰
۱۳۔ مکرمہ مسز شمیم لطیف صاحبہ	پشاور کینٹ	۷۰ — ۰۰
۱۴۔ مکرمہ حمیدہ عفت صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب	برمنگھم	۷۰ — ۰۰
۱۵۔ مکرمہ احمدی بی بی صاحبہ	حال راولپنڈی (ربوہ)	۵۵ — ۰۰
۱۶۔ " بیگم میجر عبدالقادر صاحب	ربوہ	۳۵ — ۰۰
۱۷۔ مکرم مرزا محمد اسلم صاحب	ربوہ	۳۵ — ۰۰
۱۸۔ " عبدالرحمٰن انور صاحب	لاہور	۳۵ — ۰۰
۱۹۔ مکرمہ سعدیہ شاہنواز صاحبہ	سرگودھا	۲۰ — ۰۰
۲۰۔ مکرم علاؤالدین صاحب	ربوہ	۱۰ — ۰۰
۲۱۔ " لئیق احمد صاحب		۱۰ — ۰۰
۲۲۔ " ڈاکٹر محمد شفیع صاحب	دارالنصر غربی ربوہ	۱۰ — ۰۰
۲۳۔ ماڈرن ایجوکیشن سنٹر	ربوہ	۱۰ — ۰۰
۲۴۔ مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب منجانب عبدالحئی خان صاحب مرحوم		۱۲۵ — ۰۰
۲۵۔ " شیخ حمید اللہ صاحب	نواب شاہ	۳۵ — ۰۰
۲۶۔ مکرمہ اہلیہ طاہر فاروق منجانب چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم		۲۵ — ۰۰
۲۷۔ " " " " اہلیہ " " " "		۲۵ — ۰۰

مسابقت الی الخیرات کا جذبہ

تحریک جدید کے سال نو کے آغاز پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے روح پرور خطاب سے متاثر ہوکر مکرم صوفی عبدالمجید احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ میرپور (آزاد کشمیر) نے اپنے وعدہ جات سال رواں نمایاں اضافہ کے ساتھ پیش کئے اور وعدہ جات کے ساتھ فوری طور پر مکمل ادائیگی بھی کردی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم صوفی صاحب کو جزائے خیر بخشے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

کارکنات جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے نام پیش کریں

جو خواتین جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیامگاہوں میں ڈیوٹی دینے کی خواہش مند ہیں وہ اپنے نام مقامی لجنہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل کوائف کے ساتھ ۱۵ر نومبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوادیں۔ ۱۵ر نومبر کے بعد موصول ہونے والے نام ڈیوٹی شیٹ میں نہیں چھپ سکیں گے۔ ربوہ کی خواتین یا لڑکیاں خود آکر نام لکھوائیں۔

بیرون جات مندرجہ ذیل طریق پر بھجوائیں۔

نام۔ ولدیت۔ تعلیم۔ گذشتہ سال کہاں کام کیا تھا۔ اس سال کہاں کرنا ہے؟۔

(منتظمہ قیام گاہ مستورات)

ولادت

• ۔ میری بیٹی بشریٰ اسحٰق احمد کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔

نومولودہ مکرم چوہدری ناصر الدین صاحب (مرحوم) کی نواسی اور مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر کی پوتی ہے۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر سے نوازے اور قرۃ العین بنائے اور نومولودہ کی والدہ کو بھی صحت و تندرستی سے رکھے۔ آمین (سعیدہ بیگم اہلیہ چوہدری ناصر الدین صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ)

• ۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے عزیز حامد سلیم خالد مقیم لاہور کو دو بیٹوں کے بعد ایک بیٹی سے نوازا ہے الحمد للہ۔

نومولود مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال (آمد) کی پوتی مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر حافظ بدر الدین صاحب مرحوم سابق آنریری مبلغ بورنیو و فلپائن کی پڑنواسی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "لبنیٰ رفعت" رکھ کر سرفراز فرمایا ہے۔

تمام مخلصین سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین ثم آمین۔ (منور شمیم خالد)

ٹیبل ٹینس۔ بیڈمنٹن

ایوان محمود ربوہ میں شعبہ صحت جسمانی کے تحت ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھیلیں باقاعدہ طور پر جاری ہیں۔

الاہر دو کھیلوں کے کھلاڑی حضرات سے درخواست ہے کہ اس انتظام سے ذوق و شوق سے فائدہ اٹھائیں۔ (مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اکسیر گلٹی پستان

(دودھل جانوروں کیلئے)

ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/ روپے

تفصیلات کیلئے

کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ - انفصلی چوک ربوہ فون ۳۹۹۷ پوسٹ بکس ۲۲۲

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے تا ۳۰ نبوت ۱۳۶۳ ہش / ۳۰ نومبر ۱۹۸۴ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

۱۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر۔
۲۔ " مرزا مبارک احمد صاحب
۳۔ " حافظ مظفر احمد صاحب
۴۔ " محمد شفیع صاحب اشرف
۵۔ " ملک سیف الرحمٰن صاحب
۶۔ " سلطان محمود صاحب انور
۷۔ " مرزا خورشید احمد صاحب
۸۔ " مرزا عبدالحق صاحب
۹۔ " ملک مبارک احمد صاحب
۱۰۔ " مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۱۱۔ " مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
۱۲۔ " مرزا انس احمد صاحب
۱۳۔ مکرم شیخ مظفر احمد صاحب
۱۴۔ " چوہدری عبدالرحمٰن صاحب
۱۵۔ " مجیب الرحمٰن صاحب
۱۶۔ " مرزا نصیر احمد صاحب
۱۷۔ " نسیم سیفی صاحب
۱۸۔ " ڈاکٹر عبداللطیف صاحب قریشی
۱۹۔ " حمید نصراللہ خاں صاحب
۲۰۔ " مرزا منظور احمد صاحب
۲۱۔ " مرزا غلام احمد صاحب
۲۲۔ " سید عبدالحئی صاحب
۲۳۔ " مرزا محمد دین صاحب ناز

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے۔

۱۔ مکرم چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب۔
۲۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب
۳۔ " سید منیر الحصنی صاحب دمشق
۴۔ " عبدالوہاب صاحب مغربی افریقہ
۵۔ مکرم مظفر احمد صاحب ظفر امریکہ
۶۔ " زکریا کزبیٹو صاحب مشرقی افریقہ۔
۷۔ " سید برکات احمد صاحب انڈیا۔

اس مجلس کے صدر شیخ محمد احمد صاحب مظہر، نائب صدر مرزا مبارک احمد صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے۔ ان کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

(دستخط و مہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

تحریک جدید کے سالِ نو کے اعلان کے وعدوں کی مخلصانہ پیشکش

خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وعدہ جات

(قسط نمبر ۱)

۱۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز:	۲۲،۱۰۰
۲۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ	۱،۷۵۰
۳۔ حضرت سیدہ صہر آپا صاحبہ	۴۵۰
۴۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔	۱۸۵۰
۵۔ " مرزا منور احمد صاحب۔	۱۷۳۰
۶۔ " مرزا غلام احمد صاحب۔	۸۴۰
۷۔ مکرم پیر معین الدین مع لوحقین مع مرزا امجد بیگ صاحب	۳۷۵۰
۸۔ " سید میر محمود احمد صاحب۔	۲۱۹
۹۔ " میاں عبدالرحیم احمد صاحب۔	۱۲۶۸
۱۰۔ صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب	۵۸۰
۱۱۔ " " حفیظ احمد صاحب	۴۰۰
۱۲۔ " " رفیع احمد صاحب	۱۱۲۵
۱۳۔ صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ	۳۱۵
۱۴۔ " " امۃ الحکیم بیگم صاحبہ	۱۰۰۰
۱۵۔ مکرمہ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ بیگم نواب مسعود خاں صاحب۔	۱۱۰
۱۶۔ " صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ	۶۶۲
۱۷۔ مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب	۵۵۰
۱۸۔ مکرم مرزا طیب احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	۱۶۰
۱۹۔ " نواب شاہد احمد خان صاحب	۲۰۰

(وکیل المال اول)

ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب سے منظور شدہ MEMO NO DG/H&PP/TPS 81/897

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

حق شفعہ سے مبرا
فوری رجسٹری فوری قبضہ
ہر قسم کے جھگڑوں سے پاک
مکمل تحفظ کی ضمانت
کے ساتھ

تحفظ ڈیولپمنٹ کیلئے
سکیم کے ۲۰ فیصد پلاٹ
گورنمنٹ کی تحویل میں

حدود کمیٹی میں پختہ سیاہی وال چنیوٹ روڈ پر اونچے اور پر فضا مقام پر واقع ضروریات زندگی کی تمام سہولتوں کیساتھ
مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب بطرف ربوہ دارالرحمت سے دو فرلانگ اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں اب نئی چمک دمک اور مزید سہولتوں کیساتھ آپ کی خدمت میں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہوگئیں اور کہکشاں کا پورے ربوہ کیساتھ پختہ سڑکوں کا رابطہ قائم ہوگیا۔ بجلی کی ترسیل کا کام شروع ہے اس کے ساتھ ہی ڈرینج سسٹم مہیا کر دیا جائے گا۔ سوئی گیس کا بدل فوری طور پر لائف گیس کنکشن حاصل کیجئے۔ پہلے آئیں اور پہلے اپنی پسند کے پلاٹس حاصل کر کے باذوق افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔ موقع پر تشریف لائیں اور کہکشاں کی خوبصورتی خود ملاحظہ فرمائیں۔ اڈہ لاری تا کہکشاں ویگن سروس جاری ہے۔ موقع پر صرف ۵ منٹ میں پہنچ سکتے ہیں۔ سائیٹ دیکھنے گاڑی کی سہولت میسر ہے۔

سہولتیں:۔ ۱۔ تارکول کی پختہ سڑکیں ۲۔ بجلی کی سپلائی ۳۔ ڈرینج سسٹم ۴۔ پبلک ٹیلی فون ۵۔ انفرادی ٹیلیفون کنکشن ۶۔ گیس ۷۔ سڑکوں پر سایہ دار درخت ۸۔ پانی نہایت میٹھا اور صحت بخش ۹۔ مسجد ۱۰۔ سکول ۱۱۔ ڈسپنسری ۱۲۔ بنک ۱۳۔ کمرشل سنٹر ۱۴۔ محلہ شاپس ۱۵۔ کھیل کے میدان اور پارک ۱۶۔ کمرشل پلاٹس ۱۷۔ ۳، ۵، ۷، ۱۰ مرلہ اور کنال کے رہائشی پلاٹس ۱۸۔ نقد اور آسان اقساط ۱۹۔ تعمیر کیلئے ہاؤس بلڈنگ فنانس سے قرضہ کی سہولت ۲۰۔ خوبصورت اور جدید مکانوں کے نقشے مفت حاصل کریں۔

خوبصورت پلاننگ اور احساس آسائش کا یہ حسین امتزاج صرف کہکشاں میں ہی آپ کمال درجہ پر محسوس کریں گے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اتنی سہولتوں کے ساتھ اس سے سستی زمین آپ کہیں اور حاصل نہیں کر سکتے۔

مزید تفصیلات کیلئے

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز ربوہ
گولبازار فون آفس: ۴۹۸
فون رہائش: ۴۷۸

فوری ضرورت

مندرجہ ذیل شعبوں کیلئے میٹرک پاس نوجوانوں کی فوری ضرورت ہے جو اردو انگریزی خوشخط لکھ سکیں۔
تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔
اپنے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کیساتھ فوری ملیں۔
کلرک۔ ڈسپنسر۔ سیلز ایجنٹس۔ سیلز آفیسرز
مینجر کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

معیاری اشیاء۔ مناسب دام
مہران جنرل سٹور
رحمت بازار
ربوہ
پروپرائٹر:۔ شیخ مسعود خالد